مباحثہ ومکالمہ

مکاتیب

(۱)

عزیز گرامی عمار خان ناصر، مدیر ''الشریعہ''

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ غامدی صاحب کے تصور حدیث وسنت کے عنوان سے آپ کے والد گرامی حفظہ اللہ کے جو دو مضمون الشریعہ میں چھپے تھے، جس کے جواب میں غامدی صاحب نے ایک وضاحتی مضمون تحریر کیا تھا جو الشریعہ ہی میں چھپا ہے، اس میں غامدی صاحب نے دعویٰ کیا ہے کہ :

''اس بارے میں میرے اور ائمہ سلف کے موقف میں سر مو فرق نہیں ہے۔''

راقم کے خیال میں موصوف کا یہ دعویٰ سراسر بے بنیاد ہے۔ ان کے اور ائمہ سلف کے موقف میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ اسی دعوے کے تناظر میں راقم نے غامدی صاحب کے نظریات پر نقد ومحاکمہ کیا ہے۔ غامدی صاحب کا محولہ دعویٰ بھی ''الشریعہ'' میں چھپا ہے، اس لیے اصولی طور پر اس پر نقد ومحاکمہ والا مضمون بھی اسی میں چھپنا چاہیے۔ علاوہ ازیں مذہبی رسائل میں ''الشریعہ'' ہی وہ واحد پرچہ ہے جس کے مباحثہ ومکالمہ والے حصے میں مختلف آراء رکھنے والوں کے مضامین کو احقاق حق کے نقطہ نظر سے شائع کیا جاتا ہے۔ اس لیے راقم کی بجا طور پر یہ خواہش ہے کہ راقم کا یہ مضمون قسط وار ''الشریعہ'' ہی میں چھپے۔ اس کا جواب بھی بلا شبہ آپ شائع کریں، لیکن جواب کسی نمبر ۲ کا نہ ہو، خود غامدی صاحب کا ہو۔ مضمون قدرے طویل ہے، ۱۰۰ صفحات سے زیادہ۔

جواب آنے پر مضمون ارسال کر دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

صلاح الدین یوسف

گڑھی شاہو۔ لاہور

(۲)

گرامی قدر جناب مولانا حافظ صلاح الدین یوسف صاحب زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ